روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر10اپریل2006ء 11ربیع الاول 1427ہجری 10شہادت 1385ہش جلد 56-91 نمبر 76

سب سے زیادہ محبوب

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم میں سے کوئی سچا مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کی نظر میں اس کے آباء واجداد اور اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

(بخاری کتاب الایمان باب حب الرسولؐ حدیث نمبر13)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا میں کروڑ ہا ایسے پاک فطرت گزرے ہیں اور آگے بھی ہونگے لیکن ہم نے سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر اس مرد خدا کو پایا ہے جس کا نام ہے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد23 صفحہ301)

پس ہم نے ایک ایسے نبی کا دامن پکڑا ہے جو خدا نما ہے کسی نے یہ شعر بہت ہی اچھا کہا ہے: ؎

محمدؐ عربی بادشاہ ہر دو سرا
کرے ہے روح قدس جس کے در کی دربانی
اسے خدا تو نہیں کہہ سکوں پہ کہتا ہوں
کہ اس کی مرتبہ دانی میں ہے خدا دانی

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد23 صفحہ302)

ہم کس زبان سے خدا کا شکر کریں جس نے ایسے نبی کی پیروی ہمیں نصیب کی جو سعیدوں کی ارواح کے لئے آفتاب ہے جیسے اجسام کے لئے سورج۔ وہ اندھیرے کے وقت ظاہر ہوا اور دنیا کو اپنی روشنی سے روشن کردیا وہ نہ تھکا نہ ماندہ ہوا جب تک کہ عرب کے تمام حصہ کو شرک سے پاک نہ کردیا۔ وہ اپنی سچائی کی آپ دلیل ہے کیونکہ اس کا نور ہر ایک زمانہ میں موجود ہے اور اس کی سچی پیروی انسان کو یوں پاک کرتی ہے کہ جیسا ایک صاف اور شفاف دریا کا پانی میلے کپڑے کو۔ کون صدق دل سے ہمارے پاس آیا جس نے اس نور کا مشاہدہ نہ کیا اور کس نے صحت نیت سے اس دروازہ کو کھٹکھٹایا جو اس کے لئے کھولا نہ گیا۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد23 صفحہ302,303)

میں اس کے رسول پر دلی صدق سے ایمان لایا ہوں اور جانتا ہوں کہ تمام نبوتیں اس پر ختم ہیں اور اس کی شریعت خاتم الشرائع ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ340)

خدا اس شخص سے پیار کرتا ہے جو اس کی کتاب قرآن شریف کو اپنا دستورالعمل قرار دیتا ہے اور اس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو درحقیقت خاتم الانبیاء سمجھتا ہے اور اس کے فیض کا اپنے تئیں محتاج جانتا ہے پس ایسا شخص خدا تعالیٰ کی جناب میں پیارا ہوجاتا ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد23 صفحہ340)

ہمیں بڑا فخر ہے کہ جس نبی علیہ السلام کا ہم نے دامن پکڑا ہے خدا کا اس پر بڑا ہی فضل ہے۔ وہ خدا تو نہیں مگر اس کے ذریعہ سے ہم نے خدا کو دیکھ لیا ہے۔ اس کا مذہب جو ہمیں ملا ہے خدا کی طاقتوں کا آئینہ ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد23 صفحہ381)

حضور انور ایدہ اللہ سنگاپور میں

خدا تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بخیر وعافیت سنگاپور پہنچ گئے۔ ائیرپورٹ پر سنگاپور کے علاوہ انڈونیشیا اور ملائیشیا سے تشریف لانے والے احباب وخواتین نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کا نہایت محبت کے جذبات کے ساتھ استقبال کیا۔ حضور انور نے 7۔اپریل 2006ء کو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا خطبہ اور استقبال کے مناظر احمدیہ ٹیلی ویژن پر دکھائے گئے۔ اللہ تعالیٰ پیارے آقا کو ہر آن اپنی حفظ وامان میں رکھے۔

ایم ٹی اے کے آٹومیٹڈ براڈ کاسٹ سسٹم کا افتتاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 23مارچ 2006ء کو ''یوم مسیح موعود'' کے مبارک موقع پر ایم ٹی اے کے نئے آٹومیٹڈ براڈ کاسٹ سرور سسٹم (Automated Broadcast Server System) کا افتتاح فرمایا۔ اس سسٹم کے ذریعے ایم ٹی اے کے جملہ شعبہ جات خاص طور پر ٹرانسمیشن میں مزید سہولت پیدا ہوگی۔ اور غلطی کے کم سے کم امکانات رہ جائیں گے۔ اس موقع پر منعقد ہونے والی تقریب کو مواصلاتی رابطے کے ذریعہ ساری دنیا میں Live ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ یہ تقریب پاکستانی وقت کے مطابق رات ساڑھے گیارہ بجے نشر ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا سے قبل نئے سسٹم کے بارہ میں تمام معلومات سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے اس کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ فرمایا اور بٹن دبا کر نئے سسٹم کا افتتاح فرمایا۔ یہاں یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ بیک وقت مختلف زبانوں میں پروگرام نشر کرنے کے لحاظ سے یہ سسٹم فی الحال دنیا میں ایم ٹی اے کے علاوہ صرف ایک اور چینل کے زیر استعمال ہے۔ آخر میں دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور مہمانوں کی خدمت میں مٹھائی پیش کی گئی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ایم ٹی اے کے تمام کارکنان کے ساتھ تصویر بنوائی اور اس طرح اس بابرکت تقریب کا اختتام ہوا۔ اللہ تعالیٰ ایم ٹی اے کا یہ سنگ میل بہت ہی بابرکت کرے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 31مارچ 2006ء)

مرزا ادریس احمد صاحب کی یاد میں

اچھے بھائی

ہر موقع پر یاد نے اس کی میرا دل تڑپایا ہے
مجھ کو میری ماں کا جایا ہر رُت میں یاد آیا ہے

موت کا کانٹا چبھ جاتا ہے سینہ میں تڑپاون کو
جیتے رہویں سب بھائی بہنوں کا مان بڑھاون کو

ہر اک سے ہی پیار کا اس کے گہرا رشتہ لگتا تھا
ملنے والے کہتے ہیں وہ شخص فرشتہ لگتا تھا

سادہ مزاج و سادہ دل تھا قانع بھی خود دار بھی تھا
اپنے سب احباب کا وہ ہمدرد بھی تھا غمخوار بھی تھا

بے ضرر و بے نفس کھرا تھا اس میں ریا کا نام نہ تھا
پیار لٹانے والا تھا نفرت سے اسے کچھ کام نہ تھا

دھیما دھیما لہجہ اس کی ذات کی اک پہچان رہا
ایک تبسم زیر لب اس چہرے پہ ہر آن رہا

اپنے آباء جیسا سادہ سا مردِ درویش تھا وہ
صبر و تحمل پیشہ تھا وہ صلح و محبت کیش تھا وہ

ہارا نہ حالات سے پر تقدیر کے آگے ہار گیا
ہنستے ہنستے رخصت ہو کے دور افق کے پار گیا

جن کی خوشیوں کی خواہش تھی ان کو روتا چھوڑ گیا
من کے بندھن قائم رکھے تن کے بندھن توڑ گیا

مولا! میرے باپ کی بگیا میں ہر سو ہریالی ہو
اس کی ڈالی ڈالی، پتّی پتّی کرماں والی ہو

صاحبزادی امۃ القدوس

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کو اعلیٰ قربانیوں کی ضرورت ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
”تم اعلیٰ قربانیوں کے لئے تیار ہو جاؤ محنت اور مشقت برداشت کرنے کی تم میں طاقت پیدا ہو مشکلات اور تکالیف برداشت کر سکو اور جب تمہارے پاس مال ہوگا تو اعلیٰ قربانی کے قابل ہو سکو گے۔ دل کی قربانی سے مال مہیا نہیں ہو سکتا لیکن جب دل کی قربانی ہوگی اور تمہارے پاس مال بھی ہوگا تو اسے تم پیش کر سکو گے“۔ (مطالبات ص 24)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم مطالبے کو سمجھنے اور اس کے تقاضے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نکاح و تقریب شادی

مکرم عدیل احمد صاحب گوندل مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری نوید عامر صاحب کینیڈا ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب صدر جماعت بھڈال کا نکاح ہمراہ مکرمہ عطیۃ النور صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب ڈھلوں دارالصدر ربوہ کے ساتھ مبلغ دو لاکھ روپیہ حق مہر پر مورخہ 25 فروری 2006ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے ربوہ میں پڑھا۔ رخصتی اسی روز عمل میں آئی اگلے روز مورخہ 26 فروری 2006ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام موضع بھڈال ضلع سیالکوٹ میں کیا گیا جس میں احباب جماعت کے علاوہ مکرم امیر صاحب ضلع سیالکوٹ نے بھی شرکت فرمائی۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ شازیہ اظہر صاحب زوجہ مکرم محمد اظہر صاحب دارالعلوم غربی حلقہ خلیل تحریر کرتی ہیں کہ میرا بھتیجا مکرم رضوان احمد انجم صاحب ابن مکرم افتخار احمد انجم صاحب مورخہ 24 فروری کو ابوظہبی سے دبئی آتے ہوئے کار حادثے میں وفات پا گئے ہے۔ اس جان لیوا حادثے کی وجہ سے تمام اہل خانہ غمزدہ ہو گئے۔ مرحوم کے والدین اور بھائی کیلئے خاص دعاؤں کی ضرورت ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مرحوم محترم نذیر احمد صاحب سیالکوٹی کے پوتے تھے جو اس کی وفات کے 17 دن کے بعد رضائے باری تعالیٰ کے آگے سر جھکاتے ہوئے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم اتنی چھوٹی عمر میں ہی بہت ساری خوبیوں کے مالک تھے۔ جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ ہنس مکھ اور نہایت خوش اخلاق تھے۔ مورخہ 27 فروری کو جنازہ دبئی سے ربوہ لایا گیا اور بعد نماز عصر دارالنصر وسطی گراؤنڈ میں نماز جنازہ ہوئی۔ کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شرکت کی۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے درد دل سے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ سب اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ (آمین)

شکریہ احباب

مکرم رانا محمود احمد صاحب کارکن دفتر جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھتیجے مکرم رانا محمد عثمان صاحب ولد مکرم رانا منظور احمد صاحب محلّہ دارالعلوم وسطی ربوہ مورخہ 13 مارچ 2006ء کو فیکٹری میں ڈیوٹی کے دوران بجلی کا کرنٹ لگنے سے وفات پا گئے تھے بہت سے دوست احباب عزیز رشتہ دار اور احباب جماعت ہمارے دکھ میں شامل ہوئے خطوط کے ذریعے فرداً فرداً آ کر افسوس کیا خاکسار سب احباب کا تہہ دل سے شکر گزار ہے اور دعا کی درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے عثمان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ خاص کر والدین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم سید رشید علی شاہ صاحب کراچی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ خالدہ ادیب سید صاحبہ بنت مکرم سید رحمت علی شاہ صاحب کراچی مورخہ 27 مارچ 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ مکرم سید شریف احمد ہاشمی صاحب مرحوم اسلام آباد کی اہلیہ تھیں۔ آپ نہایت مخلص اور فعال احمدی تھیں مورخہ 28 مارچ بعد نماز ظہر بیت مہدی میں آپ کی نماز جنازہ مکرم قریشی قیصر محمود صاحب نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم محمد رفیع خان صاحب صدر محلّہ دارالرحمت شرقی (ب) نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

سیرت حضرت مسیح موعود۔ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم

پر کیف تحریرات۔ دلکش واقعات کا خزینہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے والہانہ عقیدت

سیدنا حضرت مسیح موعود کا ذکر کرتے ہوئے مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی فرماتے ہیں:۔

"میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں اور یاد رکھو میں پورے شعور اور خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر سمجھ کر قسم کھاتا ہوں۔ بے وقوفوں اور سفلوں کی طرح نہیں کہ میں جو اس پاک انسان کے پاس بیٹھا ہوں۔ وہ ایک چیز ہے جس نے میری روح کو ذوق اور لذت سے معمور کر دیا ہے وہ بات یہی ہے کہ اس پاک وجود میں خدا تعالیٰ کے پاک دین اس کی سچی اور مھیمن کتاب اس کے کامل اور خاتم النبیین رسول کے لئے ایک بے نظیر غیرت پاتا ہوں۔ ہاں یہی عشق و محبت کی چنگاری ہے جس نے میری سینہ کو منور کر دیا ہے۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ اس دل میں اس نے کہاں تک ترقی کی ہے۔ مجھے بھی بحیثیت ایک (احمدی) کے پھر ایک محقق (احمدی) کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سچی محبت اور سچا عشق ہے۔ کلام مجید کے ساتھ ایک دلچسپی اور اس کے لئے میرے دل میں ایک خاص قدر ہے۔ اور نہایت غیرت ہے۔ مگر میں نے خوب انداز ہ کر کے دیکھ لیا اور میں پوری بصیرت کے ساتھ کہتا ہوں کہ ایک بھی دل نہیں جو ایسا سوز اور ایسا عشق رکھتا ہو۔ جو میرے آقا ہادی و پیشوا مرزا غلام احمد کے دل کو ہے۔

دین کی نصرت اعلاء کلمہ دین حق کے لئے وہ کیا کیا بے آرامیاں سہتا اور دکھ اٹھاتا ہے میں بیان نہیں کرسکتا۔"
(الفضل یکم اپریل 2000ء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک

حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب روایت کرتے ہیں کہ

"حضرت مسیح موعود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی جب بھی لیا کرتے تو فرمایا کرتے تھے:

ہمارے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، بہت دفعہ کثرت سے میں نے حضور کی زبان مبارک سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر سنا۔ جب بھی آپ ذکر کیا کرتے تھے تو فرمایا کرتے تھے:

ہمارے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
(الفضل 19 فروری 2000ء)

عشق رسولؐ کی ایک کیفیت

برٹش انڈیا میں بے شمار کتابیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس ذات کے خلاف بدزبانی اور دشنام طرازی میں شائع کی گئیں جن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے پُر جلال انداز میں ارشاد فرمایا "اگر یہ لوگ ہمارے بچوں کو ہماری آنکھوں کے سامنے قتل کرتے اور ہمارے جانی اور دلی عزیزوں کو جو دنیا کے عزیز ہیں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے اور ہمیں بڑی ذلت سے جان سے مارتے اور ہمارے اموال پر قبضہ کر لیتے تو واللہ ثم واللہ ہمیں رنج نہ ہوتا اور اس قدر کبھی دل نہ دکھتا"۔
(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 52)

محرم کی دردناک کہانی

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:

"ایک دفعہ جب محرم کا مہینہ تھا اور حضرت مسیح موعود اپنے باغ میں ایک چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے آپ نے ہماری ہمشیرہ مبارکہ بیگم اور ہمارے بھائی مبارک احمد کو جو سب بہن بھائیوں میں چھوٹے تھے اپنے پاس بلایا اور فرمایا آؤ میں تمہیں محرم کی کہانی سناؤں پھر آپ نے بڑے دردناک انداز میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے واقعات سنائے۔ آپ یہ واقعات سناتے جاتے تھے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ اپنی انگلیوں کے پوروں سے اپنے آنسو پونچھتے جاتے تھے۔ اور اس دردناک کہانی کو ختم کرنے کے بعد آپ نے بڑے کرب کے ساتھ فرمایا۔ یزید پلید نے یہ ظلم ہمارے نبی کریمؐ کے نواسے پر کروایا مگر خدا نے بھی ان ظالموں کو بہت جلد اپنے عذاب میں پکڑ لیا۔ اس وقت آپ پر عجیب کیفیت طاری تھی اور آنحضرت ﷺ کے جگر گوشہ کی المناک شہادت کے تصور سے دل بہت بے چین ہو رہا تھا"
(سیرت طیبہ صفحہ 36 تقریر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب جلسہ سالانہ 1959ء ناشر شعبہ نشرواشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

غیرت رسول عربی ﷺ

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب فرمایا کرتے تھے:۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق والد صاحب ذرا سی بات بھی برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ اگر کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ذرا سی بات بھی کہتا تھا تو والد صاحب کا چہرہ سرخ ہو جاتا اور آنکھیں متغیر ہو جاتی تھیں اور فوراً ایسی مجلس سے اٹھ کر چلے جایا کرتے تھے"
(سیرت المہدی حصہ اول صفحہ 219 طبع دوم)

غیرت رسول عربی ﷺ کے چار واقعات

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:۔

1۔ "آتھم کے ساتھ مباحثہ کے شرائط طے کرنے کے لئے چند احباب گئے عیسائیوں نے دعوت کی جو انہوں نے قبول کر لی۔ جب حضور کو یہ معلوم ہوا۔ تو حضور نے اسے ناپسند کیا۔ اور فرمایا کہ وہ ہمارے جان سے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیں اور انہیں کاذب و مفتری سمجھیں اور تم ان کے ہاں دعوت کھاؤ۔ یہ ایمانی غیرت کے خلاف ہے۔"

2۔ اسی طرح جب آریہ سماج کے جلسہ میں حضور کا مضمون سنانے ہم لوگ گئے۔ اور اس میں حضرت مولوی صاحب (مولانا نورالدین) بھی تھے۔ تو آریوں نے اسلام کے بارے میں درشت زبانی اور ہتک سے کام لیا۔ اور ہم لوگ امن میں نقص آ جانے کے خیال سے بیٹھے رہے۔ پھر جب آپ کو اس واقعہ کا علم ہوا تو فرمایا تو اسی وقت کھڑے ہو کر جواب دینا تھا۔ یا اس مجلس سے چلے آنا تھا بیٹھ کر اپنے نبی کی ہتک سننا مومن کی غیرت گوارا نہیں کر سکتی۔
(الفضل 13 اکتوبر 2000ء)

3۔ لدھیانہ میں ٹمپرنس سوسائٹی کا جلسہ تھا۔ اس میں حضرت اقدس بھی چلے گئے۔ مختلف فرقوں کے لوگ جمع تھے۔ حاضرین کے عمائد نے بہت اصرار کیا کہ آپ بھی کچھ تقریر فرمائیں۔ مگر آپ نے ان کی درخواست کو باوجود اصرار کے منظور نہ فرمایا۔ جب ڈیرے پر تشریف لائے تو پوچھا گیا۔ کہ حضور نے تقریر کیوں نہ فرمائی ارشاد کیا اگر میں تقریر کرتا تو ضرور تھا میں بیان کرتا شراب سے روکنے والوں کا سردار محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس کی ان لوگوں نے اجازت نہ دینی تھی اور میں اس تقریر کو جس میں میرے آقا کا نام لیا جانے کی اجازت نہ ہو پسند نہیں کرتا۔
(الفضل 13 اکتوبر 2000ء)

4۔ حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ گرمیوں کا موسم تھا۔ ایک شخص عیسائی گل محمد نامی یہاں آیا۔ مغرب کے بعد حضور سے ملا۔ آپ نے دریافت فرمایا آپ کہاں سے آئے ہیں؟ اس نے کہا میں پشاور سے آیا ہوں آپ نے فرمایا آپ کا نام کیا ہے؟ اس نے کہا میرا نام مولوی گل محمد ہے۔ اور میں سید ہوں۔ آپ نے فرمایا:

عیسائیوں کو مولوی کا نام زیبا نہیں ہے۔ ان کو مسٹر کہنا چاہئے تم مسٹر گل محمد ہو۔ مولوی کے لفظ کو بدنام کرتے ہو۔ اور آپ نے فرمایا:

تم سید کس طرح کہلا سکتے ہو۔ وہ نبی جو تمام نبیوں کی عزت لایا۔ اور جس پر تمام نبوتیں ختم ہیں۔ اس کے برخلاف تم کھڑے ہو کر تقریر کرتے ہو۔ اور پھر تم سید کہلاتے ہو۔ کیا تمہیں شرم نہیں آتی۔ جب تم اس آقا کے متعلق جس کی طرف تم اپنے آپ کو منسوب کرتے ہو۔ اس کی طرف بری باتیں منسوب کرنا نہایت بے غیرتی ہے۔ کہ جس کی اولاد کہلائے اس کے متعلق ناپاک الفاظ استعمال کرے۔ یہ بالکل غیرت کے خلاف ہے۔ وہ کہنے لگا میں نے تو سنا تھا کہ آپ مسیح کا دعویٰ کرتے ہیں۔ مسیح کی طرح آپ کے اخلاق بہت اچھے ہوں گے مگر آپ تو بہت سختی سے پیش آتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کیا تم اس کو اخلاق سمجھتے ہو کہ ہم ہر قسم کی بدی اور بداخلاقی کو برداشت کریں۔"
(الفضل 19 فروری 2000ء)

عشق رسولؐ کی بنیاد

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

"ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیویاں نہ کرتے تو ہمیں کیونکر سمجھ آ سکتا کہ خدا کی راہ میں جاں فشانی کے موقع پر آپ ایسے بے تعلق تھے کہ گویا آپ کی کوئی بھی بیوی نہیں تھی مگر آپ نے بہت سی بیویاں اپنے نکاح میں لا کر صدہا امتحانوں کے موقعہ پر یہ ثابت کر دیا کہ آپؐ کو جسمانی لذات سے کچھ بھی غرض نہیں اور آپ کی ایسی مجردانہ زندگی ہے کہ کوئی چیز آپ کو خدا سے روک نہیں سکتی۔ (۔) آپ نے ہر ایک لڑکے کی وفات کے وقت یہی کہا کہ مجھے اس سے کچھ تعلق نہیں میں خدا کا ہوں اور خدا کی طرف جاؤں گا۔ ہر ایک دفعہ اولاد کے مرنے میں جو لخت جگر ہوتے ہیں یہی منہ سے نکلتا تھا کہ اے خدا ہر ایک چیز پر میں تجھے مقدم رکھتا ہوں مجھے اس اولاد سے کچھ تعلق نہیں کیا اس سے ثابت نہیں ہوتا کہ آپ بالکل دنیا کی خواہشوں اور شہوات سے بے تعلق تھے اور خدا کی راہ میں ہر ایک وقت اپنی جان ہتھیلی پر رکھتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک جنگ کے موقعہ پر آپ کی انگلی پر تلوار لگی اور خون جاری ہو گیا۔ تب آپ نے اپنی انگلی کو مخاطب کر

کے کہا کہ اے انگلی تو کیا چیز ہے صرف ایک انگلی ہے جو خدا کی راہ میں زخمی ہوگئی۔

ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کے گھر میں گئے اور دیکھا کہ گھر میں کچھ اسباب نہیں اور آپ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے ہیں اور چٹائی کے نشان پیٹھ پر لگے ہیں تب عمرؓ کو یہ حال دیکھ کر رونا آیا۔ آپ نے فرمایا کہ اے عمر تو کیوں روتا ہے۔ حضرت عمرؓ نے عرض کی کہ آپ کی تکالیف کو دیکھ کر مجھے رونا آ گیا۔ قیصر وکسریٰ جو کافر ہیں آرام کی زندگی بسر کر رہے ہیں اور آپ ان تکالیف میں بسر کرتے ہیں۔ تب آنجنابؐ نے فرمایا **کہ مجھے اس دنیا سے کیا کام! میری مثال اس سوار کی ہے کہ جو شدت گرمی کے وقت ایک اونٹنی پر جا رہا ہے اور جب دوپہر کی شدت نے اس کو سخت تکلیف دی تو وہ اسی سواری کی حالت میں دم لینے کے لئے ایک درخت کے سایہ کے نیچے ٹھہر گیا اور پھر چند منٹ کے بعد اسی گرمی میں اپنی راہ لی۔** اور آپ کی بیویاں بھی بجز حضرت عائشہ کے سب سن رسیدہ تھیں بعض کی عمر ساٹھ برس تک پہنچ چکی تھی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا تعدد ازدواج سے یہی اہم اور مقدم مقصود تھا کہ عورتوں میں مقاصد دین شائع کئے جائیں اور اپنی صحبت میں رکھ کر علم دین ان کو سکھایا جائے تا وہ دوسری عورتوں کو اپنے نمونہ اور تعلیم سے ہدایت دے سکیں۔ یہ آپ ہی کی سنت .... میں اب تک جاری ہے کہ کسی عزیز کی موت کے وقت کہا جاتا ہے .... یعنی ہم خدا کے ہیں اور خدا کا مال ہیں اور اسی کی طرف ہمارا رجوع ہے۔ سب سے پہلے یہ صدق ووفا کے کلمے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے نکلے تھے پھر دوسروں کے لئے اس نمونہ پر چلنے کا حکم ہوگیا۔ اگر آنجناب بیویاں نہ کرتے اور لڑکے پیدا نہ ہوتے تو **ہمیں کیونکر معلوم ہوتا کہ آپ خدا کی راہ میں اس قدر رفدا شدہ ہیں کہ اولاد کو خدا کے مقابل پر کچھ بھی چیز نہیں سمجھتے۔**

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 299)

خدا کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق

حضرت مسیح موعود نے اپنی آخری تالیف ''پیغام صلح'' میں ہجرت نبوی کے انقلاب انگیز واقعہ کا تذکرہ نہایت پرکیف انداز میں زیب قرطاس کیا ہے چنانچہ فرماتے ہیں:۔

''آپ کی قوت قدسیہ کی تاثیر سے غریب اور عاجز لوگ آپ کے حلقۂ اطاعت میں آنے شروع ہو گئے۔ اور جو بڑے بڑے آدمی تھے۔ انہوں نے دشمنی پر کمر باندھ لی۔ یہاں تک کہ آخرکار آپ کو قتل کرنا چاہا۔ اور کئی مرد اور کئی عورتیں بڑے عذاب کے ساتھ قتل کر دیئے گئے۔ اور آخری حملہ یہ کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے لئے آپ کے گھر کا محاصرہ کر لیا۔ مگر جس کو خدا بچاوے، اس کو کون مارے۔ خدا نے آپ کو اپنی وحی سے اطلاع دی کہ آپ اس شہر سے نکل جاؤ۔ اور میں ہر قدم میں تمہارے ساتھ ہوں گا۔ پس آپ شہر مکہ سے ابوبکرؓ کو ساتھ لے کر نکل آئے۔ اور تین رات تک غار ثور میں چھپے رہے۔ دشمنوں نے تعاقب کیا۔ اور ایک سراغرساں کو لے کر غار تک پہنچے۔ اس شخص نے غار تک قدم کا نشان پہنچا دیا۔ اور کہا کہ اس غار میں تلاش کرو۔ اس کے آگے قدم نہیں۔ اور اگر اس کے آگے گیا ہے۔ تو پھر آسمان پر چڑھ گیا ہوگا۔ مگر خدا کی قدرت کے عجائبات کو کون حد بست کر سکتا ہے۔ **خدا نے ایک ہی رات میں یہ قدرت نمائی کی۔ کہ عنکبوت نے اپنی جالی سے غار کا تمام منہ بند کر دیا۔ اور ایک کبوتری نے غار کے منہ پر گھونسلا بنا کر انڈے دے دیئے۔** اور جب سراغرسان نے لوگوں کو غار کے اندر جانے کی ترغیب دی۔ تو ایک بڈھا آدمی بولا۔ کہ یہ سراغرسان تو پاگل ہو گیا ہے۔ میں تو اس جالی کو غار کے منہ پر اس زمانہ سے دیکھ رہا ہوں۔ جب کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ابھی پیدا ہی نہیں ہوا تھا۔ اس بات کو سن کر سب لوگ منتشر ہو گئے۔ اور غار کا خیال چھوڑ دیا۔

اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پوشیدہ طور پر مدینہ میں پہنچے۔ اور مدینہ کے اکثر لوگوں نے آپ کو قبول کر لیا۔

(پیغام صلح۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 466)

مکہ میں تکالیف اور ہجرت مدینہ

حضرت مسیح موعود کی ایک حقیقت افروز تحریر:۔

''کسی پر یہ بات پوشیدہ نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ معظّمہ میں تیرہ (13) برس تک سخت کافروں کے ہاتھ سے وہ مصیبتیں اٹھائیں اور وہ دکھ دیکھے کہ بجز ان برگزیدہ لوگوں کے جن کا خدا پر نہایت درجہ بھروسہ ہوتا ہے کوئی شخص ان دکھوں کی برداشت نہیں کر سکتا اور اس مدت میں کئی عزیز صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت بے رحمی سے قتل کئے گئے اور بعض کو بار بار زدوکوب کر کے موت کے قریب کر دیا اور بعض دفعہ ظالموں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اس قدر پتھر چلائے کہ آپ سر سے پیر تک خون آلودہ ہو گئے اور آخرکار کافروں نے یہ منصوبہ سوچا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کر کے اس مذہب کا فیصلہ ہی کر دیں۔ تب اس نیت سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کا محاصرہ کیا اور خدا نے اپنے نبی کو حکم دیا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ تم اس شہر سے نکل جاؤ۔ تب آپ اپنے ایک رفیق کے ساتھ جس کا نام ابوبکرؓ تھا نکل آئے اور خدا کا یہ معجزہ تھا کہ باوجودیکہ صدہا لوگوں نے محاصرہ کیا تھا مگر ایک شخص نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھا اور آپ شہر سے باہر آ گئے اور ایک پتھر پر کھڑے ہو کر مکہ کو مخاطب کر کے کہا کہ ''اے مکہ تو میرا پیارا شہر اور پیارا وطن تھا اگر میری قوم مجھ کو تجھ سے نہ نکالتی تو میں ہرگز نہ نکلتا''۔ تب اس وقت بعض پہلے نوشتوں کی یہ پیشگوئی پوری ہوئی کہ:۔

وہ ''نبی اپنے وطن سے نکالا جائے گا''

مگر پھر بھی کفار نے اسی قدر پر صبر نہ کیا اور تعاقب کر کے چاہا کہ بہرحال قتل کر دیں لیکن خدا نے اپنی نبی کو ان کے شر سے محفوظ رکھا اور آنجناب پوشیدہ طور پر مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ کی طرف چلے آئے۔''

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 390)

شہنشاہ نبوت کے بعض خارق عادت واقعات

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

'' تصرفات خارجیہ کے معجزات قرآن شریف میں کئی نوع پر مندرج ہیں۔ ایک نوع تو یہی کہ جو دعائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خدائے تعالیٰ نے آسمان پر اپنا قادرانہ تصرف دکھلایا اور چاند کو دو ٹکڑے کر دیا۔ دوسرے وہ تصرف جو خدائے تعالیٰ نے جناب ممدوح کی دعا سے زمین پر کیا اور ایک سخت قحط سات برس تک ڈالا۔ یہاں تک کہ لوگوں نے ہڈیوں کو پیس کر کھایا۔ تیسرے وہ تصرف اعجازی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شر کفار سے محفوظ رکھنے کے لئے بروز ہجرت کیا گیا یعنی جب کہ کفار مکہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کرنے کا ارادہ کیا تو اللہ جل شانہ نے اپنے اس پاک نبی کو اس بدارادہ کی خبر دے دی اور مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کر جانے کا حکم فرمایا اور پھر بفتح ونصرت واپس آنے کی بشارت دی بدھ کا روز اور دوپہر کا وقت اور سخت گرمی کے دن تھے جب یہ ابتلا منجانب اللہ ظاہر ہوا اس مصیبت کی حالت میں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک ناگہانی طور پر اپنے قدیمی شہر کو چھوڑنے لگے اور مخالفین نے مار ڈالنے کی نیت سے چاروں طرف سے اس مبارک گھر کو گھیر لیا۔ تب ایک جانی عزیز جس کا وجود محبت اور ایمان سے خمیر کیا گیا تھا۔ جانبازی کے طور پر آنحضرت کے بستر پر باشارہ نبوی اس غرض سے مونہہ چھپا کر لیٹ رہا کہ تا مخالفوں کے جاسوس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نکل جانے کی کچھ تفتیش نہ کریں اور اسی کو رسول اللہ سمجھ کر قتل کرنے کے لئے ٹھہرے رہیں۔

کس بہر کے سر ندہد جانفشاند
عشق است کہ ایں کار بصد صدق کناند

سو جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اس وفادار اور جان نثار عزیز کو اپنی جگہ چھوڑ کر چلے گئے تو آخر تفتیش کے بعد ان نالائق بد باطن لوگوں نے تعاقب کیا اور چاہا کہ راہ میں کسی جگہ پا کر قتل کر ڈالیں اس وقت اور اس مصیبت کے سفر میں بجز ایک باخلاص اور یکرنگ اور دلی دوست کے اور کوئی انسان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نہ تھا۔ ہاں ہر وقت اور نیز اس پرخطر سفر میں وہ مولیٰ کریم ساتھ تھا جس نے اپنے اس کامل وفادار بندہ کو ایک عظیم الشان اصلاح کے لئے دنیا میں بھیجا تھا سو اس نے اپنے اس پیارے بندہ کو محفوظ رکھنے کے لئے بڑے بڑے عجائب تصرف اس راہ میں دکھلائے جو اجمالی طور پر قرآن شریف میں درج ہیں منجملہ ان کے ایک یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جاتے وقت کسی مخالف نے نہیں دیکھا حالانکہ صبح کا وقت تھا اور تمام مخالفین آنحضرت کے گھر کا محاصرہ کر رہے تھے سو خدائے تعالیٰ نے جیسا کہ سورہ یٰسین میں اس کا ذکر کیا ہے ان سب اشقیا کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اور آنحضرت ان کے سروں پر خاک ڈال کر چلے گئے۔ از انجملہ ایک یہ کہ اللہ جل شانہ نے اپنے نبی معصوم کے محفوظ رکھنے کے لئے یہ امر خارق عادت دکھلایا کہ باوجودیکہ مخالفین اس غار تک پہنچ گئے تھے۔ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم معہ اپنے رفیق کے مخفی تھے۔ مگر وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ نہ سکے کیونکہ خدائے تعالیٰ نے ایک کبوتر کا جوڑا بھیج دیا جس نے اسی رات غار کے دروازہ پر آشیانہ بنا دیا اور انڈے بھی دے دیئے اور اسی طرح اذن الٰہی سے عنکبوت نے اس غار پر اپنا گھر بنا دیا جس سے مخالف لوگ دھوکا میں پڑ کر ناکام واپس چلے گئے۔ ازانجملہ ایک یہ کہ ایک مخالف جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پکڑنے کے لئے مدینہ کی راہ پر گھوڑا دوڑائے چلا جاتا تھا جب وہ اتفاقاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب پہنچا تو جناب ممدوح کی بددعا سے اس کے گھوڑے کے چاروں سم زمین میں دھنس گئے اور وہ گر پڑا اور پھر وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پناہ مانگ کر اور عفو تقصیر کرا کر واپس لوٹ آیا چوتھی وہ تصرف اعجازی کہ جب دشمنوں نے اپنی ناکامی سے منفعل ہو کر لشکر کثیر کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر چڑھائی کی تا مسلمانوں کو جو ابھی تھوڑے سے آدمی تھے نابود کر دیں اور دین اسلام کا نام ونشان مٹا دیں تب اللہ جل شانہ نے جناب موصوف کے ایک مٹھی کنکریوں کے چلانے سے مقام بدر میں دشمنوں میں ایک تہلکہ ڈال دیا اور ان کے لشکر کو شکست فاش ہوئی۔ اور خدائے تعالیٰ نے ان چند کنکریوں سے مخالفین کے بڑے بڑے سرداروں کو سراسیمہ اور اندھا اور پریشان کر کے وہیں رکھا اور ان کی لاشیں انہیں مقامات میں گرائیں جن کے پہلے ہی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے الگ الگ نشان بتلا رکھے تھے۔ ایسا ہی اور کئی عجیب طور کے تائیدات وتصرفات الٰہیہ کا (جو خارق عادت ہیں) قرآن شریف میں ذکر ہے جن کا ماحصل یہ ہے کہ کیونکر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو مسکینی اور غریبی اور یتیمی اور تنہائی اور بے کسی کی حالت میں مبعوث کر کے پھر ایک نہایت قلیل عرصہ میں جو تیس برس سے بھی کم تھا ایک عالم پر فتح یاب کیا اور شہنشاہ قسطنطنیہ و بادشاہان دیار شام ومصر وممالک مابین دجلہ و فرات وغیرہ پر غلبہ بخشا اور اس تھوڑے ہی عرصہ میں فتوحات کو جزیرہ نما عرب سے لے کر دریائے جیحون تک پھیلایا اور ان ممالک کے اسلام قبول کرنے

باقی صفحہ 6 پر

بہت ارمان تھا دل میں

بہت ارمان تھا دل میں کہ ہم دارالاماں جاتے
اجازت ہم کو مل جاتی تو ہم بھی قادیاں جاتے
منارۃ المسیح کو دیکھتے سجدے بجا لاتے
بچا کر کب سے جو رکھے تھے وہ آنسو بہا آتے
سبھی دارالمسیح میں گھومتے تھے ہم نہیں پہنچے
سبھی سرشار ہو کر جھومتے تھے ہم نہیں پہنچے
تری گلیوں میں ہم گھٹنوں کے بل جاتے اگر جاتے
ہم اپنی آرزو سے پوچھتے تھے ہم نہیں پہنچے
بیوت الحمد میں جا کر بہت ہی گڑ گڑاتے ہم
پہنچ کر باغ احمد میں بہت ہی چہچہاتے ہم
یہاں جاتے وہاں جاتے کبھی چلتے نہ تھکتے ہم
فضائیں جھوم اٹھتیں ایسا نغمہ گنگناتے ہم
ہمیں بیت الدعا کی سب ندائیں یاد آتی تھیں
ہمیں دل میں چھپی ساری دعائیں یاد آتی تھیں
ہم اپنی جاگتی آنکھوں سے تجھ کو دیکھ سکتے تھے
تری دستار کا طرہ قبائیں یاد آتی تھیں
ہماری بند آنکھوں میں نظارے رقص کرتے تھے
لرزتی آنکھ میں آنسو کے دھارے رقص کرتے تھے
میسر تھی وہاں پر سب کو جذبوں کی فراوانی
ہمارے کان میں وہ سارے نعرے رقص کرتے تھے
دعا کو ہاتھ اٹھتے تھے خدا کو دیکھ سکتے تھے
اماں تھی اور رحمت کی گھٹا کو دیکھ سکتے تھے
قسم ہم کو بہشتی مقبرہ کی سوندھی مٹی کی!!
جبینوں پر چمکتی سی حیا کو دیکھ سکتے تھے!!
تہجد کے لئے ہم بھی تمہارے ساتھ جاتے تھے
عقیدت کے بھرے پھولوں کے گجرے ساتھ لاتے تھے
بگولہ تھے کہ ہم خاشاک تھے کچھ کہہ نہیں سکتے
جہاں پر تم نے آنا ہو وہاں پر بھاگ آتے تھے
تمہارے دیکھنے کو بس ترستی ہی رہیں آنکھیں
بہت آنسو بہائے بس برستی ہی رہیں آنکھیں
ہم ان لمحوں کو اپنی زندگی کا ماحصل سمجھے
پئے دیدار راہوں پر لپکتی ہی رہیں آنکھیں
ترے سایہ میں جو رہتے تھے سارے غیر اپنے تھے
ہماری دوستی سانجھی تھی سارے بیر اپنے تھے
اگر اپنوں نے دل زخمی کیا غیروں نے دکھ بانٹے
حسیں تھا یہ سفر منزل حسیں تھی پیَر اپنے تھے
اسے کہنا بہت مجبور تھے ہم جا نہیں پائے
تمہاری بھی تھی مجبوری کہ ربوہ آ نہیں پائے
دیار قادیاں بہر عقیدت جان حاضر ہے
تھی آخر مصلحت کیا کوئی بھی سمجھا نہیں پائے؟
کیا تھا صبر تھے خاموش جیتے تھے نہ مرتے تھے
ذرا بھی ہوش آتا تھا تو ٹھنڈی آہیں بھرتے تھے
تصور کی حسیں وادی میں جلسہ گاہ بھی دیکھا!
کھوے سے جب کھوا چھلتا تھا ہم محسوس کرتے تھے
اگر ہم قادیاں جاتے تو اک دیگر سماں ہوتا
ہمیں بھی اعتبار انقلاب آسماں ہوتا
اگر ہم قادیاں جاتے تو واپس کس طرح آتے؟؟
تماشہ اپنی حالت دیکھنے کو اک جہاں ہوتا
بہت ارمان تھا دل میں کہ ہم دارالاماں جاتے
اجازت ہم کو مل جاتی تو ہم بھی قادیاں جاتے

ڈاکٹر۔ف۔منیر

رپورٹ: مبارک صدیقی صاحب

مجلس انصاراللہ یو۔کے کا 23واں سالانہ اجتماع

الحمدللہ مجلس انصاراللہ UK کا 23واں سالانہ اجتماع 23/ تا 25/ستمبر 2005ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار بیت الفتوح مورڈن میں نہایت احسن طریقے سے منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں ایک ہزار گیارہ انصار کے علاوہ ایک سو ساٹھ مہمان بھی شامل تھے۔ اس کے لئے طاہر ہال میں انتظامات کئے گئے تھے۔ ہال میں داخلے سے پہلے استقبالیہ اور رجسٹریشن کے ڈیسک موجود تھے جبکہ طاہر ہال کے اندر عقبی حصہ میں انصاراللہ UK کی سرگرمیوں پر مبنی تصویری نمائش اور ہیومینیٹی فرسٹ کا ڈیسک موجود تھا۔

مجلس شوریٰ

جمعۃ المبارک کے روز صبح تقریباً دس بجے مجلس شوریٰ کا پروگرام تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ یو۔کے نے اراکین مجلس شوریٰ سے خطاب فرمایا۔ آپ کے خطاب کے بعد مجلس شوریٰ کی سب کمیٹیوں کو ترتیب دیا گیا۔ اس کے بعد مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لندن کی زیر صدارت صدر مجلس انصاراللہ یو۔کے اور نائب صدر انصاراللہ یو۔کے صف دوئم کا انتخاب عمل میں آیا۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب اور مکرم ولید احمد صاحب کے نام آئندہ دو سال کے لئے برائے صدر اور نائب صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ منظور فرمائے ہیں)۔ نماز جمعہ کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے کے بعد مجلس شوریٰ کی سب کمیٹیوں کے اجلاسات منعقد ہوئے۔ اور پھر مجلس شوریٰ کی اختتامی نشست میں سب کمیٹیوں نے اپنی اپنی رپورٹیں پیش کیں۔ مجلس شوریٰ کے اختتام پر جناب صدر مجلس انصاراللہ یو کے نے حاضرین سے مختصر خطاب کرتے ہوئے مجلس انصاراللہ UK پر اللہ تعالیٰ کے احسانات اور برکتوں کا ذکر فرمایا۔

افتتاحی اجلاس

شام ساڑھے سات بجے اجتماع کا افتتاحی اجلاس شروع ہوا۔ مکرم و محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ UK نے پرچم کشائی کی اور دعا کروائی۔ تلاوت و ترجمہ کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ UK نے انصار کا عہد دہرایا۔ نظم کے بعد مکرم امیر صاحب UK نے خطاب فرمایا۔ مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں بچوں کی تعلیم و تربیت پر زور دیا۔

دوسرا روز

24/ستمبر بروز ہفتہ اجتماع کا دوسرا دن تھا۔ پہلے سیشن میں تلاوت اور نظم کے مقابلے ہوئے۔ دوسرا سیشن دعوت الی اللہ فورم تھا جو محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اس میں دعوت الی اللہ کی اہمیت پر زور دیا گیا اور ایمان افروز واقعات سنائے گئے۔ مقررین میں مکرم مولانا عبدالغفار صاحب مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب مکرم ڈاکٹر محمد امجد صاحب اور مکرم مسعود علی کبیر صاحب شامل تھے۔ حاضرین نے مقررین کے ان ایمان افروز واقعات کو انتہائی توجہ سے سنا اور خوب محظوظ ہوئے۔ اس کے بعد علمی پرچہ ذہانت تھا۔ نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے سے فارغ ہونے کے بعد سہ پہر کو ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے جن میں فٹبال، والی بال، رسہ کشی اور دوڑ وغیرہ شامل تھے۔ شام چھ بجے کے قریب انصار طاہر ہال میں واپس تشریف لائے اور برکات خلافت کے حوالے سے ایک انتہائی اہم اجلاس مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ یو کے نے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں گزشتہ سال کی رپورٹ مختصراً پیش کرتے ہوئے ان پروگراموں کا ذکر کیا جو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال انصاراللہ یو۔کے کو عطا کئے تھے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے نظام وصیت کے موضوع پر خطاب فرمایا اور انصار بھائیوں کو اس بابرکت تحریک میں شمولیت کی تحریک کی۔ مکرم مولانا نسیم احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے انفاق فی سبیل اللہ کے حوالے سے ہارٹلے پول بیت فنڈ کی طرف توجہ دلائی۔ ریجنل امیر نارتھ ایسٹ مکرم بلال ایٹکنسن صاحب نے حاضرین کو بیت ہارٹلے پول کی تعمیراتی پیش رفت، ہارٹلے پول میں انصاراللہ کی چیریٹی واک اور اس پر ہارٹلے پول کے عوام وخواص کے تاثرات پر مبنی ایک تفصیلی اور دلچسپ ویڈیو دکھائی جسے حاضرین نے بہت پسند کیا۔ آخر پر مکرم امیر صاحب یو کے نے خطاب کیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں برطانیہ میں نئی جلسہ گاہ سے متعلق مالی تحریک اور وعدوں کی طرف توجہ دلائی۔ الحمدللہ اجتماع کے دوران ہی ایک کثیر رقم کے وعدے موصول ہوگئے۔

آخری دن

25/ستمبر بروز اتوار اجتماع کا تیسرا اور آخری دن تھا۔ آج علمی مقابلہ جات میں فی البدیہہ تقریر اور پیغام رسانی کے مقابلے شامل تھے جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں ایتھلیٹک، والی بال اور کلائی پکڑنے کے مقابلے شامل تھے۔ ورزشی مقابلہ جات کے بعد طاہر ہال میں مکرم ظہیر احمد صاحب نائب صدر صف دوئم کی زیر صدارت تلقین عمل کا اجلاس شروع ہوا۔ مکرم سید نصیر احمد صاحب قائد تربیت انصاراللہ یو کے نے ''صلوٰۃ پروگرام'' کا تعارف کروایا۔ مکرم مولانا اخلاق احمد صاحب انجم نے سیرت النبی ﷺ پر خطاب کرتے ہوئے آپ ﷺ کی عبادت کے پہلو پر روشنی ڈالی۔ مکرم شیخ طارق محمود صاحب قائد تعلیم القرآن نے تعلیم القرآن کلاسز کے حوالے سے خطاب کیا۔ مکرم مولانا نصیر احمد قمر صاحب نے ذکر حبیب ﷺ کے عنوان کے تحت حضرت مسیح موعود کے عشق قرآن کے موضوع پر خطاب کیا۔

اختتامی اجلاس

دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد اختتامی اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت نظم اور عہد کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ محترم امیر صاحب UK نے انعامات تقسیم کئے۔

علم انعامی کی حقدار ویسٹ کرائیڈن کی جماعت رہی۔ دوسرے نمبر پر ساؤتھ آل جبکہ تیسرے نمبر پر نیو مالڈن کی جماعت رہی۔ بہترین ریجن کی دوڑ میں پہلی پوزیشن لندن ریجن، دوسری پوزیشن مڈل سیکس ریجن جبکہ تیسری پوزیشن بیت الفتوح ریجن نے حاصل کی۔

تقریب تقسیم انعامات کے بعد مکرم امیر صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے اس خطاب میں بھی بچوں کی تعلیم و تربیت پر زور دیا۔

مکرم امیر صاحب نے خطاب کے بعد دعا کروائی اور اس طرح مجلس انصاراللہ UK کا 23واں سالانہ اجتماع بابرکت اختتام ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 4 نومبر 2005ء)

تعارف کتب

احمدی جنتری 2006ء

نام: احمدی جنتری

بانی: محترم میاں محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب

مرتبہ: مکرم فخرالحق صاحب شمس

ناشر: یامین پبلیکیشنز

قیمت: 25روپے

انسانی معاشرہ میں روزانہ کی تاریخ اور دن کے ساتھ ساتھ چاند اور بکرمی سالوں کی تاریخوں کی اہمیت ہر کوئی جانتا ہے اور اس ضرورت کے پیش نظر احمدی جنتری سال بھر کی متذکرہ بالا تمام معلومات ایک جگہ میسر کرتی ہے۔

احمدی جنتری کا آغاز محترم میاں محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب نے 1918ء میں قادیان سے کیا۔ اس وقت سے آج تک مسلسل شائع ہونے کا اعزاز حاصل کئے ہوئے ہے۔ اشاعت زیر تبصرہ کے سرورق پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک خوبصورت رنگین تصویر جلوہ گر ہے۔

2006ء کا ماہ بماہ سن عیسوی، ہجری، ہجری شمسی اور بکرمی کیلنڈر دیا گیا ہے اور روزانہ کا ربوہ کا طلوع و غروب کا وقت بھی دیا گیا ہے۔

سیرت النبی ﷺ، سیرت حضرت مسیح موعود، دعوت الی اللہ، تاریخی، تربیتی، طبی و صحت عامہ کے قابل قدر مضامین اس اشاعت کا حصہ بنائے گئے ہیں۔ نیز چھوٹے چھوٹے چوکھٹوں میں احادیث، اقوال زریں اور بعض فقہی مسائل کا بھی ذکر شامل ہے۔ اس کے علاوہ مختلف مضامین، لطائف، مفید معلومات اور منظوم کلام سے بھی اس کتاب کو مزین کیا گیا ہے۔

بلاشبہ یہ ایک مفید معلوماتی کتابچہ ہے اور اسے زیادہ سے زیادہ پُرکشش بنانے کے لئے متنوع انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ خداتعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے۔ (م۔ر۔طاہر)

(بقیہ صفحہ 4)

کی بطور پیشگوئی قرآن شریف میں خبر دی اس حالت بے سامانی اور پھر ایسی عجیب وغریب فتحوں پر نظر ڈال کر بڑے بڑے دانشمند اور فاضل انگریزوں نے بھی شہادت دی ہے کہ جس جلدی سے اسلامی سلطنت اور اسلام دنیا میں پھیلا ہے اس کی نظیر صفحہ تواریخ دنیا میں کسی جگہ نہیں پائی جاتی اور ظاہر ہے کہ جس امر کی کوئی نظیر نہ پائی جائے اسی کو دوسرے لفظوں میں خارق عادت بھی کہتے ہیں۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 63)

ربانی وعظ کی نسبت ایک خصوصی فرمان

حضرت حکیم مولوی قطب الدین صاحب (وفات 25/اکتوبر 1948ء) نے بیت اقصیٰ قادیان میں 13/اکتوبر 1930ء کو تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک بار میں دعوت الی اللہ کے لئے قادیان سے باہر جانے لگا تو حضرت مسیح موعود نے ارشاد فرمایا ''وعظ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف سے شروع کرنا چاہئے اور ختم بھی اسی پر کرنا چاہئے اور وعظ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف حمیدہ روحانیہ بڑی کثرت سے بیان کرنے چاہئیں''۔

(الفضل 14/اپریل 2000ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 56751 میں عطاء المنان

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المنان گواہ شد نمبر 1 سید سیف احمد ولد سید ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi یو۔کے

مسل نمبر 56752 میں

Syed Adil Ahmad Khan

ولد سید جمیل احمد پیشہ طالب علم عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 سٹرلنگ پونڈ ماہوار ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Syed Adil Ahmad Khan گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد قریشی ولد عارف احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 دین محمد ولد میاں جان محمد

مسل نمبر 56753 میں اسامہ ریاض

ولد شیخ ریاض محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسامہ ریاض گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 36221

مسل نمبر 56754 میں اعجاز احمد پرویز

ولد پیر فیض عالم ہاشمی مرحوم قوم سید پیشہ اسائلم سیکر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان واقع لاہور مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/133.71 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Nass Support مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد پرویز گواہ شد نمبر 1 احسان الحق عادل ولد شیخ محمد اکرم گواہ شد نمبر 2 کامران رشید ولد شیخ رشید احمد

مسل نمبر 56755 میں سیدہ طیبہ طاہرہ

زوجہ اعجاز احمد پرویز قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 40 تولے اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/133.71 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Nass Support مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ طیبہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد پرویز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 احسان الحق عادل ولد شیخ محمد اکرم مرحوم

مسل نمبر 56756 میں ناصر محمود خان شاہد

ولد لطیف احمد خاں مرحوم قوم پٹھان پیشہ ریٹائرڈ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود خان شاہد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد گورایہ ولد چوہدریہ خدا بخش گورایہ گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق

مسل نمبر 56757 میں انیس احمد خواجہ

ولد خواجہ ایم۔ اے غنی قوم خواجہ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیس احمد خواجہ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عزیز الرحمٰن ولد مجیب الرحمٰن

مسل نمبر 56758 میں رانا محمد عامر

ولد رانا محمد اجمل قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.K مالیتی -/190000 پاؤنڈ جس پر بینک قرض -/73500 پاؤنڈ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا محمد عامر گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد نجم ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد طاہر وصیت نمبر 17881

مسل نمبر 56759 میں رانا منظور حسین

ولد حاجی فقیر محمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 25/1 ایکڑ واقع ضلع راجن پور مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع راجن پور مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا ہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا منظور حسین گواہ شد نمبر 1 حاجی رانا طالب حسین ولد حاجی فقیر محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری غلام احمد مرحوم

مسل نمبر 56760 میں منور احمد

ولد ناصر احمد پیشہ Printer عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ فلیٹ واقع سوئٹزر لینڈ مالیتی -/30000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ مکان واقع سری لنکا مالیتی -/11500 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Profcssiom مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 غلام حسین اختر U.K گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد U.K

مسل نمبر 56761 میں ڈاکٹر نصیر احمد چوہدری

ولد چوہدری غلام احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر

منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 50% حصہ از مکان واقع U.K حصہ مالیتی -/65000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ 50% حصہ کاروبار ریئیل اسٹیٹ 64340.50 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ حصہ کاوبار -/37000 یو۔ایس ڈالر۔ 4۔ 25% حصہ مکان واقعہ دارالنصر ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 5۔ کار مالیتی -/2000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر نصیر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 ابراہیم ناصر بھٹی ولد قریشی ناصر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 قاضی ناصر احمد بھٹی ولد عبدالسلام بھٹی

مسل نمبر 56762 میں پروین احمد چوہدری

زوجہ ڈاکٹر نصیر احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ...... بیعت 1996ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 80 تولے مالیتی -/6400 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/150000 روپے۔ 3۔ حصہ مکان واقع U.K مالیتی -/65000 سٹرلنگ پونڈ۔ 4۔ حصہ کاروبار مالیتی -/64340.50 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری غلام احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 قاضی ناصر احمد بھٹی یو۔کے

مسل نمبر 56763 میں بشارت احمد پیر

ولد پیر ہارون الرشید قوم سید پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/200000 سٹرلنگ پونڈ یہ بینک قرض سے لیا ہے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع اسلام آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد پیر گواہ شد نمبر 1 ایم سلیم شاہد U.K گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد U.K

مسل نمبر 56764 میں منصور احمد ابرار

ولد چوہدری مقبول احمد کاہلوں مرحوم قوم کاہلوں پیشہ...... عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سوشل بینیفٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد ابرار گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 36222

مسل نمبر 56765 میں امتہ الباری

زوجہ محمد سرور منہاس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور (بشمول حق مہر وصول شدہ) 200 گرام اندازاً مالیتی -/1600 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ زرعی اراضی از ورثہ والدین۔ (i) 16 کنال واقع چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر۔ (ii) ساڑھے سترہ کنال چوبارہ ضلع سیالکوٹ (iii) ایک کنال 15 مرلہ موضع بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/230 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباری گواہ شد نمبر 1 محمد سرور منہاس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود خان شاہد ولد لطیف احمد خاں مرحوم

مسل نمبر 56766 میں داؤد احمد گورایہ

ولد چوہدری خدا بخش گورایہ قوم گورایہ پیشہ مزدوری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ساڑھے گیارہ ایکڑ واقع بڈھا گورایہ ضلع سیالکوٹ۔ 2۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا ہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گورایہ گواہ شد نمبر 1 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود خان شاہد ولد لطیف احمد خان

مسل نمبر 56767 میں محمد نواز جوئیہ

ولد شیر محمد قوم جوئیہ پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 1972ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع سرگودھا شہر مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ 2۔ دوکان واقع سرگودھا شہر مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 10/ ایکڑ واقع ضلع سرگودھا اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ 4۔ کاروبار سرمایا مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/457 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Benifit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز جوئیہ گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان وصیت نمبر 34427 گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 56768 میں طارق احمد ملک

ولد نثار احمد پیشہ کسٹمر سروسز عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان U.K مالیتی -/115000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد ملک گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان ولد ایم الطاف خان گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 56769 میں Amaar Idris

ولد Fainan Idris پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Amaar Idris گواہ شد نمبر 1 مبشر صدیقی ولد بشیر صدیقی گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق

مسل نمبر 56770 میں مرزا عبدالرشید

ولد مرزا عبدالحمید مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.K مالیتی -/270000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا عبدالرشید گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالشکور ولد مرزا عبدالحمید مرحوم گواہ شد نمبر 2 چوہدری عنایت اللہ ولد حافظ محمد فضل عظیم مرحوم

مسل نمبر 56771 میں صائمہ طلعت بھٹی

زوجہ مقبول احمد خالد بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/1000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ طلعت بھٹی گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان U.K گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi یو۔کے

مسل نمبر 56772 میں حاجی رانا طالب حسین

ولد حاجی فقیر محمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 76 سال بیعت 1987ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 15 ایکڑ اراضی واقع ضلع بدین راجن پور مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ 2۔ پلاٹ سکنی 15 مرلہ واقع راجن پور اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان واقع برطانیہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حاجی رانا طالب حسین گواہ شد نمبر 1 رانا منظور حسین یو۔کے گواہ شد نمبر 2 قاضی ناصر احمد بھٹی یو۔کے

مسل نمبر 56773 میں مبشر احمد چوہدری

ولد بشیر احمد قوم بسراء پیشہ انجینئر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع U.K مالیتی -/230000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 صباح الدین نجم ولد چراغدین گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق

مسل نمبر 56774 میں ڈاکٹر ندیم احمد ملک

ولد کلیم احمد ملک پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان U.K مالیتی -/380000 سٹرلنگ پونڈ جس پر قرض -/65000 سٹرلنگ پونڈ ہے۔ 2۔ بزنس پراپرٹی 6 عدد مالیتی -/1730000 سٹرلنگ پونڈ جس پر بینک قرض -/1181500 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/27000 سٹرلنگ پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر ندیم احمد ملک گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سردار حمید احمد گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عطاء المجیب راشد U.K

مسل نمبر 56775 میں

Amer Siddique Mirza

S/O Mirza M.Siddique

پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع یو۔کے مالیتی -/120000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Amer Siddique Mirza گواہ شد نمبر 1 Mirza Asim Siddique یو۔کے گواہ شد نمبر 2 Mirza M.Siddique یو۔کے

مسل نمبر 56776 میں احمد ناصر الدین زکریا

ولد میاں عبدالباسط قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد ناصر الدین زکریا گواہ شد نمبر 1 سید مظفر احمد ولد سید محمد احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری مظفر احمد ولد چوہدری خلیل احمد

مسل نمبر 56777 میں درشہوار احمد

زوجہ مبشر احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/800 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درشہوار احمد گواہ شد نمبر 1 قریشی داؤد احمد ولد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 56778 میں مبارکہ حنا احمد

بنت مبشر احمد چوہدری قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ حنا احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد چوہدری والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق

مسل نمبر 56779 میں عاصمہ ناز

زوجہ داؤد احمد گورایہ قوم جٹ میتلا پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/560 پونڈ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/280 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ٹیکس کریڈٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ ناز گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود خان شاہد ولد لطیف احمد خان گواہ شد نمبر 2 پیر بشارت احمد ولد پیر ہارون رشید

مسل نمبر 56780 میں انعام اللہ خان

ولد محمد اختر خان پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/242 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انعام اللہ خان گواہ شد نمبر 1 محمد اختر خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری عنایت اللہ احمدی ولد چوہدری اللہ بخش

مسل نمبر 56781 میں بشارت احمد

ولد محمد حیات مرحوم قوم بٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد وصیت نمبر 36222 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045

مسل نمبر 56782 میں محمد لقمان منیب

ولد محمد ادریس قمر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد لقمان منیب گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس قمر والد موصی گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 56783 میں Aniala Khawaja

W/O Anees Ahmad Khawaja

قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/3000 سٹرلنگ پونڈ۔2۔جیولری 5 تولہ مالیتی -/375 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ
مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Aniala Khawaja گواہ شد نمبر 1 Zafar Ahmad یو۔کے گواہ شد نمبر 2 Ataul Mujeeb Rasshid یو۔کے

مسل نمبر 56784 میں سلطان احمد

ولد محمد ابوبکر Akand پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 احمد رفیق مبشر یو۔کے گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل یو۔کے

مسل نمبر 56785 میں سیدہ صبیحہ نسیم

زوجہ سید نسیم حیدر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 162 گرام مالیتی -/1100 سٹرلنگ پونڈ۔2۔حق مہر ادا شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/480 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ صبیحہ نسیم گواہ شد نمبر 1 کاشف وحید یو۔کے گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 56786 میں ریحانہ سید

زوجہ منور احمد بھٹی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 11 تولے 9 ماشے مالیتی اندازاً -/900 یورو۔ 2۔حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/470 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت گورنمنٹ آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ سید گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اکرم ولد ملک پیر محمد گواہ شد نمبر 2 اختر حمید قریشی ولد عبدالحمید قریشی

مسل نمبر 56787 میں

Mirza Asim Siddique

ولد مرزا محمد صدیق قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/935 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mirza Asim Siddique گواہ شد نمبر 1 مرزا اظہر صدیق یو۔کے گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد صدیق والد موصی

مسل نمبر 56788 میں وقار احمد

ولد طاہر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045

مسل نمبر 56789 میں Safeeda

زوجہ مبارک احمد پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Safeeda گواہ شد نمبر 1 Ahad Bhonnoo یو۔کے گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 56790 میں اسماء منصور

زوجہ منصور احمد ابرار قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 388 گرام مالیتی -/2500 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/160 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سوشل بینیفٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اسماء منصور گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ابرار خاوند موصیہ

مسل نمبر 56791 میں امتہ الجمیل مرزا

زوجہ مرزا عبدالرشید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔10 مرلہ پلاٹ از والدین واقع نصیر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الجمیل مرزا گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالرشید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عنایت اللہ ولد حافظ محمد فضل عظیم مرحوم

مسل نمبر 56792 میں مرجان ربانی ملک

ولد الطاف ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرجان ربانی ملک گواہ شد نمبر 1 کاشف وحید ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2

Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 56793 میں سمیر الدین علی خان

ولد چوہدری امتیاز احمد خان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/840 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سمیر الدین علی خان گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد قریشی یو۔کے گواہ شد نمبر 2 دین محمد یو۔کے

مسل نمبر 56794 میں چوہدری حمید الرحمٰن مظفر احمد

ولد فضل المنان احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1724 کرونر ماہوار بصورت طالب علم الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری حمید الرحمٰن مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 فضل المنان احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 فضل القادر

مسل نمبر 56795 میں آصف پرویز ملہی

ولد منور احمد ملہی قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع پرتگال کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے خریدا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف پرویز گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد عزیز احمد منصوری درویش

مسل نمبر 56796 میں میاں نیاز احمد

ولد میاں ظہور احمد قوم جٹ ہنجراء پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/10820 دینار۔ 2۔نقد رقم -/156000 روپے۔3۔10 مرلہ مکان واقع ناصر آباد شرقی ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔4۔11 مرلہ پلاٹ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی -/500000 روپے۔5۔پلاٹ برقبہ 2 کنال 4 مرلے واقع کوٹ قاضی مالیتی -/250000 روپے کا 2/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/425 دینار ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں نیاز احمد گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر الدین خان گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد

مسل نمبر 56797 میں محمد ادریس

ولد ادریس پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/KSH10000۔اس وقت مجھے مبلغ -/KSH9000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ادریس گواہ شد نمبر 1 Hussain Suraji کینیا گواہ شد نمبر 2 B.A.Qamar کینیا

مسل نمبر 56798 میں

Dr.Abdul Monem Janjua

ولد Ch. Abdul Azeez قوم جنجوعہ پیشہ ڈاکٹر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئر لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رہائشی مالیتی -/310000 یورو کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Dr.Abdul Monem Janjua گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Noonan آئر لینڈ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر علیم الدین آئر لینڈ

مسل نمبر 56799 میں

Dr.Rubina Karim

W/O Dr.Abdul Monem Janjua

قوم قریشی پیشہ ڈاکٹر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان رہائشی مالیتی -/310000 یورو کا 1/2 حصہ۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Dr.Rubina Karim گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Noonan آئر لینڈ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر علیم الدین آئر لینڈ

مسل نمبر 56800 میں Nurul Huda

زوجہ Zahid Muhammad پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگاپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8-107 گرام مالیتی -/5891 سنگاپور ڈالر۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/6000 سنگاپور ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سنگاپور ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nurul Huda گواہ شد نمبر 1 زین العابدین سنگاپور گواہ شد نمبر 2 عبدالعلیم سنگاپور

سیکرٹریان تعلیم اضلاع متوجہ ہوں

1- سیکرٹریان تعلیم کی خدمت میں ماہ فروری 2006ء میں تازہ تعلیمی کوائف کے حصول کیلئے نظارت تعلیم کی طرف سے ایک کوائف فارم ارسال کیا گیا تھا جو کہ ضلع کی ہر جماعت سے پر کروانا مقصود تھا تا کہ اس وقت ہر جماعت کی شرح خواندگی کے بارہ میں معلوم کیا جا سکے۔اس سلسلہ میں چند اضلاع کے کوائف موصول ہوئے ہیں جبکہ باقی اضلاع کے کوائف کا انتظار ہے۔براہ کرم یہ کوائف اپنے ضلع کی تمام جماعتوں سے پُر کروا کر نظارت تعلیم کو جلد از جلد ارسال کریں۔جزاکم اللہ

2- پرائمری کلاس سے لے کر انٹرمیڈیٹ لیول تک کے امتحان شروع ہونے والے ہیں اور بعض کلاسوں کے شروع بھی ہو گئے ہیں اس لئے سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ ان کلاسز میں زیر تعلیم طلبہ سے مستقل انفرادی رابطہ رکھیں اور ان کیلئے دعا بھی کریں اور اگر ان کو کسی مشکل کا سامنا ہو تو اس کو لوکل لیول پر حل کرنے کی کوشش کی جائے اس سلسلہ میں جماعت میں قائم تعلیمی کمیٹی سے بھی مدد لی جائے جس میں سیکرٹری تعلیم کے علاوہ انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کا بھی ایک ایک نمائندہ ہو نیز مزید راہنمائی کیلئے نظارت تعلیم سے مستقل رابطہ بہت ضروری ہے۔

3- نظارت تعلیم کی طرف سے تمام سیکرٹریان تعلیم کو ماہوار رپورٹ فارم کا نمونہ ارسال کیا گیا تھا اس سلسلہ میں تحریر ہے کہ یہ رپورٹ ہر ماہ باقاعدگی سے مقررہ فارم پر ارسال کرنا بہت ضروری ہے تا کہ تمام سیکرٹریان تعلیم سے نظارت تعلیم کا مستقل رابطہ ہو۔

سوائے چند اضلاع کے باقی اضلاع کے باقاعدہ رپورٹس موصول نہیں ہو رہیں بار بار یاد دہانی بھی کروائی جاتی ہے لیکن ابھی تک رپورٹس موصول نہیں ہو رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری سستیوں کو دور فرمائے اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

4- سیکرٹریان تعلیم سے یہ بھی درخواست ہے کہ وہ سیکرٹریان وقف نو سے مستقل رابطہ رکھیں اور وقف نو بچوں اور بچیوں کے حوالہ سے جو تعلیمی مسائل سامنے آ رہے ہیں ان کو مل جل کر حل کرنے کی کوشش کریں اور انفرادی رابطہ کو مضبوط کریں۔

(نظارت تعلیم)

معلومات درکار ہیں

مکرم مجید احمد مبارک صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی مرحوم مربی سلسلہ گیمبیا و جزائر فجی کے سوانح پر کام کر رہا ہے۔احباب جماعت میں سے اگر کسی کے پاس آنمکرم کے حالات زندگی میں سے یا واقعات میں سے کوئی مواد میسر ہو تو ازراہ کرم درج ذیل پتہ پر ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

مجید احمد مبارک 5/29 ایچ ایم سی کالونی ٹیکسلا ضلع راولپنڈی فون نمبر: 0514547886

E-mail:majeed_.mubarak@yahoo.com

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 11/اپریل 2006ء

1-40 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
2-05 a.m	بچوں کا پروگرام
3-05 a.m	تعارف
3-50 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-00 a.m	فرانسیسی سروس
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	ایم ٹی اے ٹریول
8-15 a.m	خطبہ جمعہ
9-15 a.m	تعارف
9-55 a.m	طب وصحت
10-25 a.m	کوئز:۔روحانی خزائن
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-05 p.m	گلشن وقف نو
1-10 p.m	عربی پروگرام
1-50 p.m	سوال وجواب
2-50 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	سندھی سروس
5-00 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-10 p.m	بنگلہ سروس
7-15 p.m	خطاب حضور انور ایدہ اللہ 26-6-05 کینیڈا
8-35 p.m	گلشن وقف نو
9-35 p.m	حدیث پروگرام
10-20 p.m	سوال وجواب
11-30 p.m	عربی سروس

بدھ 12/اپریل 2006ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
2-15 a.m	گلشن وقف نو
3-20 a.m	آئینہ جہاد
3-55 a.m	خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ریکارڈنگ
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-10 a.m	عربی سیکھئے
6-40 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ کینیڈا 2003ء
8-50 a.m	سوال وجواب
10-15 a.m	حدیث
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-15 p.m	بستان وقف نو
1-10 p.m	سیرت صحابہ ﷺ
1-40 pm	ہماری کائنات
2-05 pm	سوال وجواب
3-05 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
4-50 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-00 p.m	بنگلہ سروس
7-00 p.m	خطبہ جمعہ
8-15 p.m	تقاریر جلسہ سالانہ کینیڈا 2003ء
8-50 p.m	ایم ٹی اے ورائٹی
9-30 p.m	بستان وقف نو
10-25 p.m	سوال وجواب
11-25 p.m	عربی سروس

جمعرات 13/اپریل 2006ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-25 a.m	بستان وقف نو
2-20 a.m	سیرت صحابہ ﷺ
2-45 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ کینیڈا 2003ء
3-20 a.m	ہماری کائنات
3-45 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-20 a.m	وقف نو بچوں کا پروگرام
7-30 a.m	لقاء مع العرب
8-30 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
8-50 a.m	خطبہ جمعہ
10-15 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ کینیڈا 2003ء
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-00 p.m	چلڈرنز کارنر
12-55 p.m	المائدہ
1-05 p.m	ملاقات
2-05 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	پشتو سروس
5-00 p.m	تلاوت، درس، خبریں
5-55 p.m	بنگلہ سروس
7-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
7-55 p.m	ایم ٹی اے ورائٹی
8-20 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-05 p.m	ملاقات
10-05p.m	مشاعرہ
11-00 p.m	یسرنا القرآن
11-30 p.m	عربی سروس

اعلان دارالقضاء

(مکرم رزاق احمد صاحب بابت ترکہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ)

مکرم رزاق احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ زوجہ مکرم رشید احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ان کے نام قطعہ نمبر 8/32 برقبہ 7 مرلہ 19 مربع فٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ بحصص شرعی درج ذیل ورثاء کے نام منتقل کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مکرم اشفاق احمد صاحب۔ بیٹا

2۔مکرم رزاق احمد صاحب۔ بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مفید یادداشتیں

مکرم محمود احمد ملک صاحب (ریٹائرڈ ریلوے انجینئر) نے اپنی یادداشتیں تحریر کی ہیں جن میں 1942ء سے 2005ء تک کے حالات بیان کئے ہیں ان میں تحریک پاکستان میں جماعت احمدیہ کا کردار اور ربوہ کے قیام کا خاص طور پر تذکرہ ہے یہ یادداشتیں غیر مطبوعہ شکل میں New Memories of my Life کے نام سے خلافت لائبریری میں موجود ہیں احباب جماعت استفادہ کرسکتے ہیں۔

تعطیل

12 ربیع الاوّل 1427ھ بمطابق 11۔اپریل 2006ء سرکاری تعطیل کی وجہ سے اخبار الفضل شائع نہ ہوگا۔احباب کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 10اپریل

طلوع فجر	4:20
طلوع آفتاب	5:44
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:36

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
موبائل:0300-7713393
یادگار چوک ربوہ فون رہائش:047-6213393

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

Govt. LIC No. 3111 LHR
تمام انٹرنیشنل/ڈومیسٹک ٹکٹوں پر خصوصی رعایت
احمد الفضل ٹریولز
14/بی رحیم کمپلیکس مین مارکیٹ گلبرگ III لاہور
فون آفس 042-5752796 فیکس 042-5750480
موبائل:0300-8481781

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔طاہر محمود ☎ 4844986

احمد اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور شہر میں واقع تمام سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
رابطہ:30 فرسٹ فلور 2-25E مارکیٹ واپڈا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: ندیم احمد۔موبائل:0333-4315502
☎042-5188844

C.P.L 29-FD

50 سالہ ریسرچ : HOLISMOPATHY
پرانے پیچیدہ ضدی عسیر العلاج امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ربوہ
☎047-6212694 Mob: 0333-6717938

جرمن زبان سیکھئے
برائے رابطہ۔دارالرحمت غربی ربوہ 047-6213372
0300-7702423, 0333-6715543

شوابے 6X بائیو سالٹ پوٹینسی میں دستیاب ہے
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ PH:047-6212750

پروپرائٹر وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050